

اسلام آباد، لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، ڈسکہ، وزیر آباد، گجرات، کھاریاں، جہلم، کوٹلہ، جلال پور، خٹاں کا نمائندہ اخبار

Mdailymakhlooq@gmail.com 03333-8133602

مخلوق کی کہانی = مخلوق کی زبان

آج کی اچھی بات

دنیا میں سب سے غلیظ اور سب سے بھیانک آواز اس اولاد کی ہے جو بد لحاظی اور چیخ کر والدین سے بات کرتا ہے!

The Daily MAKHLOOQ

ABC CERTIFIED

پبلسٹیٹیو

خواجہ سلیم نایک

روزنامہ

سب ایڈیٹر: عمران بھنڈر

جلد نمبر 20

متکل 7 مفرانظر، 1446، 13 اگست 2024ء، 30 سادان ب، صفحات 4، قیمت 20 روپے

شمارہ نمبر 233

# وفاقی محتسب کے فیصلوں کی اہم ترین حکمتیں

منگلا ڈیم کے قریب غیر قانونی کرشنگ سے ڈیم کو خطرہ لاحق ہے، ایک شکایت، وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کیں



ان کے کنکشن نہیں گئے۔ گیس اور بجلی کے کنکشن کے لئے مقامی اہلکاروں کی طرف سے رشوت کی ڈیمانڈ کے بارے میں بھی متعدد درخواست گزاروں نے غفلت کی شکایات کیں جس پر ایڈوائزر وفاقی محتسب نے متعلقہ اہلکاروں کے خلاف انکوائری کر کے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ کھلی کچھری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے جہلم میں ڈپٹی کمشنر ضلعی انتظامیہ کے افسران سے بھی ملاقات کی اور ان سے عوامی مسائل کو حل کرنے کے حوالے سے بات کی۔ کھلی کچھری میں میڈیا کے نمائندوں نے بھی بھرپور شرکت کی اور اپنی تجاویز پیش کیں۔

بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام سے مالی امداد نہ ملنے، پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر سے متعلق تھیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے متعلقہ اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ منگلا ڈیم کے قریب کرش مافیا غیر قانونی طور پر سٹون کرشنگ کرتا ہے جس سے منگلا ڈیم کو خطرہ ہے۔ وفاقی محتسب کے ایڈوائزر نے یہ مسئلہ متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ متعدد شکایات کنندگان نے بتایا کہ ان کے بجلی کے ناجائز بل درست نہیں کئے جا رہے۔ بجلی و گیس کے کنکشن کے لئے ڈیمانڈ نوٹس جمع کرائے مگر ابھی تک

جہلم (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا اور خالد سیال نے گزشتہ روز جہلم میں کھلی کچھری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچھری میں شکایت کنندگان نے بجلی، گیس، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام، پاکستان ریلوے، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اور پاکستان پوسٹ آفس کے علاوہ صوبائی محکموں کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں۔ زیادہ تر شکایات بجلی و گیس کے کنکشن اور زائد بلوں،

